السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کےلیے سفر شروع کیا اور سفر کے شروع کی تاریخ سے پانچ دن بعد اس کو ماہواری آگئی،اس نے میقات پر پہنچ کر غسل کیا اور احرام باندھ لیا اور وہ ماہواری سے پاک نہ ہوئی۔مکہ مکرمہ میں پہنچ کر وہ حرم سے باہر ہی رہی اور اس نے حج وعمرہ کے کاموں میں سے کوئی کام نہ کیا۔منیٰ میں دو دن ٹھہرنے کے بعد وہ پاک ہوگئی اور اس نے غسل کیا اور پاکی کی حالت میں تمام مناسک عمرہ(اور حج) ادا کیے،پھر حج میں طواف افاضہ کرتے ہوئے اسے دوبارہ خون جاری ہوگیا مگر اس نے شرماتے ہوئے اپنے ولی کو خبر نہ دی،اور اسی حالت میں مناسک حج مکمل کرلیے اور اپنے وطن لوٹ کر اپنے ولی کو بتایا،اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ جب اسے طواف افاضہ کے دوران حیض آیا اور وہ اس کی طبیعت اور دردوں سے اس کو پہچان گئی کہ یہ خون حیض ہی ہے تو بلاشبہ اس کا طواف افاضہ صحیح نہیں ہے،اس پر لازم ہے کہ دوبارہ مکہ جائے تاکہ وہ طواف افاضہ کرے،لہذا وہ میقات سے عمرے کا احرام باندھے اور طواف سعی اور بال کاٹ کر عمرہ ادا کرے،۔پھر اس کے بعد طواف افاضہ کرے،لیکن اگر یہ خون معروف طبعی حیض کا خون نہ ہو بلکہ کسی دوسری جیسی چیزوں کی وجہ سے آیا ہو تو اس کا طواف صحیح ہوگا ان لوگوں کے نزدیک جو طواف کےلیے طہارت کی شرط نہیں لگاتے۔اور پہلی صورت میں اگر عورت کسی دور کے ملک سے تعلق رکھتی ہے جہاں سے اس کا مکہ واپس آنا ممکن نہ ہو تو اس کا حج صحیح ہوگا کیونکہ وہ،جو کچھ اس نے کیا اس سے زیادہ کی طاقت نہیں رکھتی۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 324

محدث فتویٰ